امام ہمام، علامۂ عصر، مفسر و محدث عظیم، مورخ یگانہ، امام الحفاظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی کی مشہور زمانہ تاریخ

تاریخ الخلفاء

ایک بصیرت افروز محققانہ مقدمہ کے ساتھ
جو عہدِ بنی امیہ اور بنی عباس کی علمی و فکری تاریخ پر مشتمل ہے

از: ادیب شہیر

حضرت شمس بریلوی
مصنف اورنگ زیب خطوط کے آئینے میں اور مترجم غنیۃ الطالبین

پروگریسو بکس

آدم جی ادبی انعام یافتہ ترجمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

امامِ ہمام علامۂ عصر مفسر و محدث عظیم مؤرخ یگانہ امام الحفاظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی کی مشہورِ زمانہ

تاریخ الخلفاء

(الکامل)

(جو خلافتِ راشدہ عہدِ بنی امیہ اور بنی عباس کی ایک مستند اور جامع تاریخ ہے) کا اُردو ترجمہ

ایک بصیرت افروز محققانہ مقدمہ کے ساتھ

جو عہدِ بنی اُمیہ اور بنی عباس کی علمی و فکری تاریخ پر مشتمل ہے

از: ادیب شہیر

حضرت شمس بریلوی علیہ الرحمۃ

مصنف اور رنگ زیب خطوط کے آئینے میں اور مترجم غنیۃ الطالبین

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تاریخ الخلفاء

تصنیف — حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ

مترجم — ادیب شہیر حضرت شمس بریلویؒ

بار اول — اکتوبر 1997ء

بار دوم — ستمبر 2012ء

ناشر — چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

پرنٹرز — آصف صدیق پرنٹرز لاہور

تعداد — 1100/-

قیمت — روپے

ملنے کے پتے

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
6- یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب!:۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سلسلہ نسب اس طرح ہے' عثمان بن عفان بن ابو العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب قرشی اموی۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو عمر تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ ابو عبداللہ اور ابو یعلی آپ کی کنیت تھی۔

آپ کا سال ولادت:۔

آپ عام الفیل کے چھ برس بعد پیدا ہوئے' آپ ابتدائے اسلام ہی میں ایمان لے آئے تھے' آپ ان حضرات میں سے ہیں جن کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی دعوت دی تھی۔ آپ نے اسلام کے لئے دوبار ہجرت کی۔ پہلی ہجرت حبشہ کی طرف اور دوسری مدینہ طیبہ کی جانب۔

آپ کی شادی:۔

آپ کی شادی قبل نبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ سے ہوئی جن کا غزوہ بدر میں انتقال ہوگیا' اور ان کی تیمارداری کے باعث آپ غزوہ میں شرکت نہیں فرماسکے تھے کیونکہ آپ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم رقیہ کی تیمارداری کرو مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ آپ کو بدر کے مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا تھا اس لئے آپ کا شمار اہل بدر میں کیا جاتا ہے۔ جس وقت مدینہ میں قاصد جنگ بدر کی فتح کی خوشخبری لے کر داخل ہوا تھا اس وقت حضرت رقیہ کو دفن کیا جارہا تھا۔ حضرت رقیہ

قبول اسلام:۔

ابن اسحاق کہتے ہیں کہ آپ نے حضرت ابوبکر صدیق، حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کے بعد اسلام قبول کیا۔

آپ کا سراپا:۔

ابن عساکر (چند طرق) سے آپ کا سراپا اس طرح بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ درمیانے قد کے خوبرو شخص تھے، رنگ میں سفیدی کے ساتھ ساتھ سرخی شامل تھی چہرے پر چیچک کے داغ تھے۔ داڑھی بہت گھنی تھی، جسم کی ہڈیاں چوڑی تھیں، شانے کافی پھیلے ہوئے تھے۔ پنڈلیاں بھری ہوئی تھیں، ہاتھ لمبے تھے جن پر بال کافی تھے۔ سر کے بال گھنگریالے تھے۔ دانت بہت خوبصورت تھے اور سونے کے تار سے بندھے ہوئے تھے۔ کنپٹیوں کے بال کانوں تک آتے تھے زرد رنگ کا خضاب کرتے تھے۔

ابن عساکر، عبیداللہ بن خزم الحازنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے زیادہ خوبرو عورتوں اور مردوں میں کسی اور کو نہیں پایا۔ موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت زیادہ حسین تھے۔

ابن عساکر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہین کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک بادیہ گوشت کا دے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا جب میں آپ کے گھر میں گیا تو حضرت رقیہ بھی بیٹھی ہوئی تھیں میں کبھی حضرت رقیہ کے چہرے کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صورت دیکھتا تھا۔ جب میں آپ کے گھر سے واپس آکر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا، اسامہ! تم عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کے اندر گئے تھے، میں نے عرض کیا جی ہاں! ارشاد ہوا کہ کیا تم نے ان میاں بیوی سے خوبصورت میاں بیوی دیکھے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نہیں۔